یہ ایجنسی کسی امتیازی سلوک کے بغیر معذور افراد کو ملازم رکھتی اور ان کو خدمات پیش کرتی ہے۔

ریاست نیو یارک
بورڈ برائے کارکنان کی زر تلافی

مجوزہ مصالحتی فیصلے کے لیے اتفاق کردہ حقائق اور نکات
صرف نمائندگی یافتہ مدعیان کے لیے

WCB کیس نمبر (نمبرز)	حادثے کی تاریخ (تاریخیں)	مدعی (براہ کرم پرنٹ کریں)
کیریئر کیس نمبر	کیریئر کوڈ	کیریئر (براہ کرم پرنٹ کریں)
آجر (براہ کرم پرنٹ کریں)		دوسرا متعلقہ فریق (براہ کرم پرنٹ کریں)

کارروائی پر دستخط کرنے والے فریقین ذیل میں مذکورہ حقائق اورایوارڈز سے متفق ہیں، اور 12 NYCRR 312.5 کے مطابق انہیں مجوزہ مصالحتی فیصلے میں شامل کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ اگر کوئی **میٹنگ** ہوتی ہے، تو نتیجتاً مجوزہ مصالحتی فیصلہ حتمی تصور ہو گا اور مصالحت کنندہ کی موجودگی میں اس دستاویز پر دستخط ہو جانے پر بورڈ کے ایک ایوارڈ کو تشکیل دے گا۔ اگر کوئی **میٹنگ نہیں** ہوتی، تو بورڈ کی جانب سے فریقین کو خط تحریر کیے جانے کے 30 دن کے اندر اسے کوئی اعتراض موصول نہ ہونے کی صورت میں نتیجتاً مجوزہ مصالحتی فیصلہ حتمی تصور ہو گا۔

دستخط کرنے والا فرد درج بالا سے اتفاق کرتا ہے اور اس دستاویز کی نقل کی وصولی کو تسلیم کرتا ہے۔

مدعی (دستخط)

اٹارنی یا لائسنس یافتہ نمائندہ (دستخط)

منجانب:

کیریئر یا ذاتی بیمہ یافتہ آجر (براہ کرم پرنٹ کریں)

(دستخط)

منجانب:

فریق (براہ کرم پرنٹ کریں)

(دستخط)

معاہدے پر دستخط میری موجودگی میں میٹنگ میں ہوئے تھے۔

مصالحت کنندہ (دستخط)

تاریخ

12 NYCRR 312.5 مصالحتی فیصلے

(الف) اگر مدعی کی نمائندگی اٹارنی یا لائسنس یافتہ نمائندے کی جانب سے کی جا رہی ہے، تو بورڈ کی جانب سے تمام فریقین کو مجوزہ مصالحتی فیصلے کے حوالے سے خط تحریر کیے جانے کے 30 دن کے اندر اسے کوئی اعتراض موصول نہ ہونے کی صورت میں، یا مصالحت کنندہ کی موجودگی میں دستخط کیے جانے کی صورت میں نتیجتاً مجوزہ مصالحتی فیصلہ حتمی تصور ہو گا، اور یہ اس سیکشن کے ذیلی زمروں (ز)، (ط) اور (ی) میں فراہم کردہ کے علاوہ تمام مقاصد کے لیے بورڈ کا ایک ایوارڈ تشکیل دے گا۔

(ب) اگر مدعی کی نمائندگی کسی اٹارنی یا لائسنس یافتہ نمائندے کی جانب سے نہیں کی جا رہی، تو میٹنگ کی درخواست یا بورڈ کی جانب سے تمام فریقین کو مجوزہ مصالحتی فیصلے کے حوالے سے خط تحریر کیے جانے کے 30 دن کے اندر اسے فیصلے پر کوئی اعتراض موصول ہونے کی صورت میں مجوزہ مصالحتی فیصلہ حتمی تصور نہیں ہو گا۔ علاوہ ازیں، صدر کی جانب سے مقرر کردہ کارکنان کی زرتلافی کے قانونی جج کی جانب سے نظر ثانی اور اسے منظور کیے جانے تک اسے حتمی تصور نہیں کیا جائے گا۔ کارکنان کی زرتلافی کا/کی قانونی جج مصالحتی بیورو کی جانب سے مجوزہ مصالحتی فیصلہ موصول ہونے کے 15 دن کے اندر اس کا جائزہ لے گا/گی اور اپنی منظوری یا نامنظوری سے آگاہ کرے گا/گی۔

(ج) کارکنان کی زرتلافی کے قاونی جج کے جائزے کے بعد منظوری یا نامنظوری کا نوٹس تمام متعلقہ فریقین کو بھیجا جائے گا جس کی تفصیل اس سیکشن کے ذیلی زمرہ (ب) میں دی گئی ہے۔

(د) اگر کارکنان کی زرتلافی کا/کی قانونی جج مجوزہ مصالحتی فیصلہ منظور کرتا/کرتی ہے، تو غیر نمائندگی یافتہ مدعی کے پاس اس سیکشن کے ذیلی زمرے (ج) میں درکار کے مطابق نوٹس کی وصولی کے بعد مجوزہ مصالحتی فیصلے سے دستبرداری کے لیے 10 دن کا وقت ہو گا۔

(ہ) آجر یا کیریئر کو بھی مجوزہ مصالحتی فیصلے پر اعتراض کا حق حاصل ہے۔ ایسا اعتراض اس سیکشن کے ذیلی زمرے (ب) کے مطابق مجوزہ فیصلے کے حوالے سے خط تحریر کیے جانے کے 30 دن کے اندر بورڈ کو موصول ہونا لازمی ہے۔

(و) جہاں فریقین متفق نہ ہوں، یا، اگر مدعی غیر نمائندگی یافتہ ہو، تو جہاں کارکنان کی زرتلافی کا/کی جج نامنظور کرے گا/گی یا جہاں مدعی مجوزہ مصالحتی فیصلے سے دستبردار ہو گا، وہاں کیس کو کیلنڈر کے حوالے سے سماعت کی کارروائی کے لیے ریفر کیا جائے گا، جس میں پیشگی سماعت کانفرنس شامل ہو سکتی ہے۔

(ز) حتمی مصالحتی فیصلوں پر کارکنان کی زرتلافی کے قانون کے سیکشنز 22 اور 23 کے تحت نظر ثانی نہیں کی جا سکتی۔ کارکنان کی زرتلافی کے قانون کے سیکشن 123 کے تحت بورڈ کا جاری دائرہ اختیار مصالحتی کیسز پر لاگو ہوتا ہے۔

(ح) کیریئر کی گئی ادائیگیوں کو ظاہر کرنے کے لیے فارم C-8/8.6 جمع کروائے گا۔ مصالحتی کیسز میں فارم C-8/8.6 کو کارکنان کی زرتلافی کے قانون کے سیکشن 25 میں درج فہرست ٹائم فریم کے اندر جمع کروانا ہوتا ہے۔

(ط) جہاں کیریئر مصالحتی فیصلے میں درکار کے مطابق کسی ایوارڈ کی برقت (10 دن کے اندر) ادائیگی میں ناکام ہوا ہو، تو وہاں کارکنان کے زرتلافی کے قانون کے سیکشن 25 کے ذیلی زمرے 2-b کے پیراگراف (ح) کے مطابق، صدر، یا صدر کی جانب سے مقرر کردہ بورڈ کے ملازم کی جانب سے 500$ کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ ایسے جرمانے پر کارکنان کے زرتلافی کے قانون کے سیکشن 22 اور 23 کے تحت نظر ثانی نہیں کی جائے گی، لیکن صدر کی جانب سے بنائے گئے طریقہ ہائے کار کے مطابق ایسے کسی جرمانے پر نظر ثانی کے لیے صدر کی طرف سے مقرر کردہ بورڈ کا ملازم نظر ثانی کر سکے گا۔ غیر نمائندگی یافتہ مدعی کو ایوارڈ کی ادائیگی کا وقت اس سیکشن کے ذیلی زمرے (د) کے مطابق، مدعی کے وقت کی میعاد پوری ہونے سے لے کر اس کے مجوزہ مصالحتی فیصلے سے دستبرداری تک ہوتا ہے۔

(ی) ایوارڈز کی تاخیر سے ادائیگیوں کے حوالے سے کارکنان کی زرتلافی کے قانون کے سیکشن 25 کے ذیلی زمرے 3 کے پیراگراف (و) میں موجود جرمانے اور تجزیوں کا اطلاق مصالحتی کیسز پر نہیں ہو گا۔